Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء 15 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 217

معلومات کے تبادلے کیلئے چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا باضابطہ آغاز

ذرائع ابلاغ کو فروغ معلومات کے تبادلے کو بہتر بنانا اور غلط خبروں و گمراہ کن معلومات کی روک تھام کیلئے مشترکہ کوششیں مقصد

پاکستان، چین انفارمیشن کوریڈور دونوں ممالک کے عوام میں رابطے کا پل ثابت ہو گا، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر تقریبات کا سلسلہ جاری ہے، اسی سلسلے میں اسلام آباد میں چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا تقریب میں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ، چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی ہے۔ چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان ذرائع ابلاغ کے تعاون کو فروغ دینا، معلومات کے تبادلے کو بہتر بنانا اور غلط خبروں و گمراہ کن معلومات کی روک تھام کے لیے مشترکہ کوششیں کرنا ہے۔ تقریب سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے حافظ نعیم الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم کا تیل کی قیمتوں میں ریلیف کیلئے کوششوں پر وفاقی وزراء کو شاباش

آبنائے ہرمز کی بندش سے تیل کی رسد متاثر ہو رہی ہے، تمام ملکوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، ہر ملک اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے وسائل جمع کر رہا ہے

جماعت اسلامی کے جذبے کی قدر کرتے ہیں وہ بھی عوامی ریلیف چاہتی ہے، وزیر اعظم بھی ریلیف کیلئے کوشاں ہیں، وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال اور مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ کی مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی رپورٹ) حکومت نے عوام کو پٹرولیم مصنوعات پر ریلیف دینے کیلئے جماعت اسلامی کے ساتھ مکمل ایک فنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو مشترکہ تجاویز پیش کرے گی۔ اسلام آباد میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال اور مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ وفاقی وزیر نے منصوبہ بندی نے کہا کہ پوری دنیا جنگ کی صورتحال کا سامنا کر رہی ہے، خلیج کی جنگ کے باعث عالمی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

حکومت کے ساتھ بامقصد مذاکرات ہونے چاہئیں، بیرسٹر گوہر

ایمرجنسی اور گورنر راج کی آڑ میں سیاسی مخالفین ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے حکومت کے ساتھ بامقصد مذاکرات ہونے چاہئیں۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ سیاسی مسائل کا حل مذاکرات میں ہے، حکومت کے ساتھ مذاکرات ہونے چاہئیں، سیاسی مسائل حل کرنے کے لیے مذاکرات ہونے چاہئیں براہ راست بات ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کی آڑ میں سیاسی مخالفین ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں، ایمرجنسی اور گورنر راج کے معاملے پر تمام تفصیل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ریلوے نے آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی رعایتیں دینا لازمی قرار دیدیا

ٹرین کی روانگی سے 48 گھنٹے پہلے تک رعایتی کوٹے کی سہولت بھی برقرار رہے گی

لاہور (انٹرنیشنل رپورٹر) پاکستان ریلوے نے دیگر ٹرینوں کی طرح آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی رعایتیں دینا لازمی قرار دیدیا ہے۔ پاکستان ریلوے ہیڈ آفس لاہور کی ہدایات کے مطابق آؤٹ سورس ٹرینوں میں بھی قواعد کے مطابق رعایتی ٹکٹ، یاسر اور پی ٹی اوز کی سہولت برقرار رہے گی، معمر افراد، معذور افراد، صحافیوں، ریٹائرڈ ملازمین اور دیگر اہل افراد کو مقررہ قواعد کے مطابق رعایت دی جائے گی، ٹرین کی روانگی سے 48 گھنٹے پہلے تک رعایتی کوٹے کی سہولت بھی برقرار رہے گی، نوٹیفکیشن کے مطابق اگر آپ کو جائز رعایت دینے سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کوئی ظالم بچ پائے گا نہ پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی و سفارتی حمایت جاری رکھے گا، مریم نواز

مجرم کتنا ہی طاقتور اور پیسے والا کیوں نہ ہو قانون کے ہاتھ اسکے گریبان تک پہنچیں گے، حکومت مظلوم غریب کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب

27 اکتوبر کے سیلاب کی سیاسی بھرماتی قیامت کے چہرے پر نمودار ہو رہی ہے، منڈی بہاؤالدین میں لیپ ٹاپ اور ہونہار اسکالرشپ کے چیکس تقسیم تقریب سے خطاب

لاہور، منڈی بہاؤالدین (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مقبوضہ جموں وکشمیر پر بھارت کے فاشسٹ نیچے کے خلاف یوم سیاہ پر خصوصی پیغام جاری کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے شہداء کشمیری لواحقین اور عوام سے جدوجہد آزادی کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی سے مختلف امور سے متعلق ملنے والے پریس شہداء کے بچوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

حکومت جماعت اسلامی کے مذاکرات میں عوام کو ریلیف دینے پر اتفاق

پٹرولیم لیوی خاتمے کیلئے 10 روز کی مہلت

جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات میں پیٹرولیم لیوی خاتمے سمیت مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال، مذاکرات جاری رکھنے کا عزم

مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق، لیوی کے خاتمے تک مارچ سے دستبردار نہ ہونے کا فیصلہ، لانگ مارچ نومبر کے وسط میں ہوگا، حافظ نعیم

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پیٹرولیم لیوی کے معاملے پر حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان مذاکرات میں وزیر اعظم کو ریلیف دینے پر اتفاق ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کیلئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان وفد کے ہمراہ وزیر اعظم ہاؤس پہنچے تھے۔ جماعت اسلامی کے وفد میں نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید فراست شاہ اور امیر جماعت اسلامی اسلام آباد نصر اللہ رند حاوا شامل تھے۔ ملاقاتی وفد میں وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، سینیٹر رانا ثناء اللہ، وزیر اوورسیز محمد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

گوادر میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ

گوادر (انٹرنیشنل رپورٹر) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈالفنز ڈویس آئی نس کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈولفن کی یہ قسم عام طور پر نایاب سمل ڈویس آئی نس ہے جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت بحیرہ عرب کے پانیوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پنجاب پولیس ضمانت خارج ہونے پر بھی ملزمان کو گرفتار نہیں کرتی، سپریم کورٹ

چیک باؤنس کیس میں پولیس کے خلاف سرینڈر کرنے پر عدالت نے ملزم کی درخواست ضمانت منظور کر لی

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) سپریم کورٹ نے ضمانت خارج ہونے والے ملزم کی عدم گرفتاری پر پنجاب پولیس پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں چیک باؤنس کیس کے ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیے کہ اس مقدمے میں ٹرائل کورٹ اور ہائیکورٹ ملزم کی ضمانت مسترد کر چکی ہیں، اس کے باوجود ملزم کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ ملزم بظاہر ضمانت کے سپریم کورٹ پہنچنے کا شکار ہوا ہے۔ جسٹس ملک شہزاد نے پنجاب پولیس کے نمائندے سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی ایس کارکردگی پر تو آئی جی پنجاب کی سفارش کرنی چاہئے۔ اس موقع پر جسٹس شکیل احمد نے ریمارکس دیے کہ پنجاب پولیس میں یہ معمول بن چکا ہے کہ ملزم کی ضمانت خارج ہونے کے باوجود اسے گرفتار نہیں کیا جاتا حالانکہ ایسے مقدمات میں بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایف بی آر کا ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو بھاری جرمانوں کا نوٹیفکیشن

یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہو کر براہ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر سے بھاری جرمانوں کا اطلاق ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر ذرائع نے دعویٰ کیا کہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر کی گئی ہے، یکم نومبر سے تاخیر سے گوشوارے جمع کرانے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہو کر براہ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی، اور نان فائلرز کے لیے انکم ٹیکس گوشواروں پر لیٹ جمع کا جرمانہ بھی کٹنا بند ہو جائے گا۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق یکم نومبر سے گوشوارے جمع نہ کرانے پر لیٹ فیس کی بجائے نان فائلر کا بھاری جرمانہ لاگو ہوگا۔ نئی ترمیمات کے تحت انفرادی گوشوارہ وقت پر جمع نہ کرانے پر جرمانہ ایک ہزار روپے فی یوم سے بڑھ کر 25 ہزار روپے تک پہنچ جائے گا اسی طرح یکم نومبر سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پمز ہسپتال میں بچوں کی اموات

آنتشر فی واقعہ: غفلت کے الزام میں 7 افسران چارج شیٹ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پمز ہسپتال میں بچوں کی اموات اور آنتشر فی کے واقعہ پر غفلت کے الزام میں 7 افسران چارج شیٹ کر دیے گئے۔ سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز ڈاکٹر رانا عمران سکندر، رحمت سات افسران پر حفاظتی اقدامات، ہنگامی انتظامات اور فائر سیفٹی پروٹوکول پر عمل درآمد میں ناکامی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ چارج شیٹس میں ہسپتال کے حفاظتی انتظامات، فائر سیفٹی آڈٹس، ہنگامی پروگرام، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے طریقہ کار اور مریضوں کے محفوظ انخلا سے متعلق امور کو تباہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز ڈاکٹر رانا عمران سکندر پر حفاظتی پروٹوکول اور ضروری انتظامات نافذ کرنے میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ ان کی غفلت کے باعث جولائی اور اگست میں آنتشر فی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر مشیر اطلاعات ونشریات مادر ثمر بارون بلور ریڈیو پاکستان پشاور میں میڈیا سے گفتگو کر رہی ہیں

یوم سیاہ کشمیر اسلام آباد میں ریلی عالمی برادری کشمیریوں کو آزادی دلائے، اسحاق ڈار

8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں

حق خودارادیت کی جدوجہد کو جبر سے نہیں دبایا جا سکتا، پاکستان سیاسی، سماجی حمایت جاری رکھے گا، نائب وزیر اعظم

شالامار (نیوز ایجنسیاں) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے مسلسل جدوجہد اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کبھی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جا سکتا۔ یوم سیاہ جموں وکشمیر کے حوالے سے وفاقی دارالحکومت میں ریلی نکالی گئی جس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے قائدین، وفاقی وزراء، سفارتی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں وکشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، آج 8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام دہائیوں سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



اسلام آباد، سینیٹر مصطفیٰ نصیر پیپرز مین سٹینڈنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پرائیویٹ جج سکیم کی بھنگ میں تیزی، 80 فیصد نشستیں مکمل

مازمین جج نے واجبات کی مد میں 7.5 ارب روپے جمع کروا دیے

قربانی کے اخراجات بھی جج پیکیج میں شامل ہیں، ترجمان مذہبی امور

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) سرکاری جج سکیم کے تحت بھنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد پرائیویٹ جج سکیم میں درخواستوں اور بھنگ کے عمل میں تیزی آ گئی ہے۔ پرائیویٹ جج سکیم کے تحت اب تک 80 فیصد نشستوں کی بھنگ مکمل ہو چکی ہے جبکہ تقریباً 15 ہزار نشستیں باقی رہ گئی ہیں۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق پرائیویٹ جج سکیم کے مازمین جج نے واجبات کی مد میں مجموعی طور پر 57 ارب 50 کروڑ روپے جمع کروا دیئے ہیں، ان میں سے 30 ارب روپے ون لنک PSID اور بینک کارڈ کے ذریعے جبکہ 27 ارب 50 کروڑ روپے منتقل چیک یا چالان کے ذریعے جمع کروائے گئے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ رواں سال پاک حج ایپ اور ڈیجیٹل پورٹل پر موجود تمام پرائیویٹ حج آپریٹرز نے مازمین حج کے لیے قربانی کے اخراجات پہلے سے شامل ہیں، جن کی سالمیت 55 ہزار روپے ہے۔ وزارت کی ہدایت کے مطابق انتظامی سہولیات کا انتخاب اور ان کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد ہائیکورٹ کا آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) اسلام آباد ہائیکورٹ نے آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم دیدیا۔ تکنیکیات کے مطابق عدالت نے ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ کے غلط استعمال کے خلاف شکایات کے ازالے کے لیے قانون پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ طلب کی۔ عدالت نے آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین اور ڈیجیٹل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

تہران پاکستان سمیت 4 ممالک کا علاقائی امن کیلئے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق

بیٹھک

خطے کی سلامتی، امریکا اور اسرائیل کی ایران کیخلاف کارروائیوں کے اثرات اور فلسطین ولبنان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال

علاقائی سلامتی کے طریقہ کار پر مشاورت، تعاون کو فروغ، علاقائی اعتماد اور تعاون ناگزیر ہے، سعودی وزیر دفاع

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب نے علاقائی امن وسلامتی کے فروغ کے لیے مذاکرات جاری رکھنے، مشترکہ کوششیں بڑھانے اور تعاون کو مزید آگے بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق چار ملکی اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا، جس میں خطے میں امن وسلامتی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ مکہ اتحاد کے ارکان اور ایران کے درمیان اجلاس میں سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان، پاکستان کے آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ترک انٹیلی جنس کے سربراہ ابراہیم قالن شریک ہوئے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ علاقائی سلامتی کے طریقہ کار پر مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ خطے میں سلامتی کے قیام کے لیے علاقائی ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون ناگزیر ہے، جبکہ پائیدار امن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



پیپرز مین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی کو دیوان محمد یوسف فاروق گلدستہ پیش کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے 4 نئے تصدیق شدہ کیسز رپورٹ، پہلا کیس 9 جنوری 2026 کو رپورٹ ہوا تھا

پشاور (انٹرنیشنل رپورٹر) محکمہ صحت خیبر پختونخوا نے رپورٹ جاری کی ہے جس میں خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے فعال کیسز کی تعداد 4 ہوگئی، ایم پاکس کے 4 نئے کیسز گزشتہ 72 گھنٹوں میں رپورٹ ہوئے۔ 2026 میں خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے مجموعی تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 18 ہوگئی۔ ایم پاکس کے 4 مریض اس وقت ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے 18 میں سے اب (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی میں بدترین لوڈ شیڈنگ پر توجہ دلاؤ نوٹس پیش

کے الیکٹرک ایک مافیا کے طور پر کام کر رہا ہے

عوام اس ادارے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، امین الحق

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) کراچی میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور کے الیکٹرک کے خلاف توجہ دلاؤ نوٹس پر وفاقی وزیر امین الحق نے کہا ہے کہ عوام میں نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، کے الیکٹرک ایک مافیا کے طور پر کام کر رہا ہے۔ سینیٹ میں امین الحق نے کہا کہ کے الیکٹرک اوور بلنگ کر کے اربوں روپے کما رہی ہے، اتنا کمانے کے بعد کراچی کی جو حالت ہے کے لئے کتنا کیا ہے؟ رات کو بھی لوڈ شیڈنگ کی جاتی ہے، کے الیکٹرک کراچی کیلئے کیا کر رہی ہے؟۔ پارلیمانی سیکرٹری عامر طلال خان نے توجہ دلاؤ نوٹس پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بلوچستان کے وکلاء تمام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں، چیف جسٹس

وکلاء اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں مؤثر کردار ادا کریں

وکلاء کو چاہیے کہ وہ اپنی مہارتوں میں اضافے کے لیے مسلسل علم حاصل کریں، اعلیٰ اخلاقی معیارات کی پاسداری کریں

اسلام آباد (یو این پی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ نظام انصاف کو مضبوط بنانے کے لیے وکلاء کی مسلسل پیشہ ورانہ تربیت، اخلاقی اقدار کی پاسداری اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اہم ہے، وکلاء اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ نظام انصاف پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں مؤثر کردار ادا کریں۔ سپریم کورٹ کے شعبہ تعلقات عامہ کے جاری اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے ان خیالات کا اظہار سپریم کورٹ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 51 وکلاء پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد نے ڈیوڈیشل اکیڈمی کے مسلسل قانونی تعلیم کے تربیتی پروگرام میں شرکت کر رہا ہے۔ بلوچستان بار کونسل نے صوبے کی گنجان بار ایسوسی ایشنز سے ان وکلاء کو تربیت کے لیے نامزد کیا تھا وفد میں کوئٹہ، تربت، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے مقبوضہ کشمیر کے لوگوں سے اظہار یکجہتی کیلئے آبپاشی ڈیپارٹمنٹ میں ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

کشمیری عوام حق خودارادیت کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، محمد زکریا اکبر ضیا

عالمی برادری مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد زکریا اکبر ضیاء نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج ریاست جموں وکشمیر میں داخل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق کانوس نے اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ صدر اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل دہشت گردی نہیں ہے، جب بھارتی افواج کے مظالم ہوتا چاہیے بلکہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور معاشی ترقی کے لیے بھی ضروری ہے۔ ٹسلے میں تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



کراچی ڈپٹی ڈیویلپمنٹ آف پاکستان کے سیکرٹری شیر یار تاج کراچی چیمبر آف کامرس کے دورہ کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

مسئلہ کشمیر صرف ایک سیاسی تنازع نہیں

انسانی حقوق اور حق خودارادیت کا اہم معاملہ ہے، نوشیروان نسلیل خان

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نوشیروان نسلیل خان نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج نے ریاست جموں وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کو ان کے حق خودا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پیپرز مین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی کو دیوان محمد یوسف فاروق گلدستہ پیش کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

EDITORIAL PAGE

اداریتی صفحہ

جب دشمنی انتخابی ہتھیار بن جائے



جمہوریت کا حسن اس میں ہے کہ حکمران اپنی کارکردگی کے بل پر عوام کا اعتماد حاصل کریں اور جب اختلاف اپنی بہتر تجاویز اور متبادل پروگرام کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے۔ انتخابات دراصل عوام کی عدالت ہوتے ہیں، جہاں روزگار، مہنگائی، تعلیم، صحت، انصاف اور اداروں کی کارکردگی جیسے معاملات پر حکمرانوں کے مستقبل کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مگر جب کارکردگی کا ادارہ ناکارہ بنا دیا جائے، سچ کو جھوٹ کے شور میں دبا دیا جائے اور ہر مخالف کو دشمن قرار دے کر راستے سے ہٹانے کی کوشش کی جائے تو انتخاب اپنی معنویت کھو بیٹھتا ہے۔ یہ وہ صورتحال ہے جس سے آج پاکستان دوچار ہے۔ ایک ایسا نظام جو کبھی عوامی رائے کا آئینہ دار تھا، اب ایک ایسے ہتھیار میں بدل چکا ہے جو اپنے ہی شہریوں کو نشانہ بناتا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف جمہوری اصولوں کی نفی ہے بلکہ ریاست کے مستقبل کے لیے بھی خطرناک ہے۔

حالیہ انتخابات نے مقامی دھاندلی اور فریق کار ایجنسیوں کے سیاسی استعمال پر سوالات اٹھائے۔ اس واقعے نے یہ واضح کیا کہ ریاستی ادارے جب کسی طرح انتخابی مہم کا مرکزی نکتہ بن جائیں اور کس طرح قومی جذبات سیاسی برتری حاصل کرنے کی کوششوں سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ الزام تراشی، اشتعال انگیز بیانات اور جوابی دھمکیاں دونوں جانب عوامی جذبات کو بھڑکانے کا سبب بنتی رہی ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس طرز سیاست کا انجام کیا ہوتا ہے؟ جب تحقیق کی جگہ قیاس آرائی، سفارت کاری کی جگہ دھمکی اور تیز کی جگہ جذباتی ردعمل لے لے تو بحران کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دونوں ممالک ایٹمی قوتیں ہیں؛ اس لیے کسی غلط اندازے، غیر ضروری فیصلے یا جوابی کارروائی کا نتیجہ محض انتخابی نقصان یا فائدے تک محدود نہیں رہ سکتا۔ اس کی قیمت لاکھوں انسانوں کی زندگیوں، خطے کے امن اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔ اسرائیل کی سیاست بھی قومی سلامتی اور سیاسی بقا کے درمیان پیچیدہ توازن کو نمایاں کرتی ہے۔ وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو طویل عرصے سے ایران کے جوہری پروگرام اور خطے میں اس کے اثر و رسوخ کو اپنے سیاسی کیریئر کا محور بناتے رہے ہیں۔ سات اکتوبر 2023ء کے حملوں کے بعد غزہ میں جنگ اور پھر خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا کہ عسکری طاقت کے استعمال، سیاسی مقاصد اور عوامی جواب دہی کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جائے۔ جنگی ماحول میں شہریوں کی جانوں کا تحفظ، انسانی مصائب کا خاتمہ اور سیاسی تصفیے کی تلاش جیسے سوالات اکثر پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ کسی حکومت کی کامیابی کا اندازہ صرف اس سے نہیں لگایا جا سکتا کہ اس نے خطرات کی نشاندہی کتنی شدت سے کی، بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ اس کے فیصلوں نے امن، استحکام اور انسانی زندگیوں پر کیا اثرات مرتب کیے۔ امریکہ کی عراق، افغانستان اور لیبیا میں فوجی مداخلتیں بھی اس حوالے سے اہم اسباق رکھتی ہیں۔ 2003ء میں عراق پر حملے کے جواز کے لیے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی موجودگی کے دعوے پیش کیے گئے، لیکن بعد میں وہ بنیاد غلط ثابت ہوئی۔ جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے عدم استحکام اور انسانی مصائب نے یہ حقیقت آشکار کی کہ جب سرکاری دعووں کو آزادانہ تحقیق اور تنقیدی جانچ سے بالاتر سمجھ لیا جائے تو پوری قومیں اس کے نتائج بھگت سکتی ہیں۔ قومی سلامتی یقیناً ہر ریاست کی بنیادی ضرورت ہے لیکن اسی نام پر کیے گئے فیصلوں کو سوالات اور احتساب سے مستثنیٰ قرار دینا کسی طور دانش مندی نہیں۔ جارحیت میں ایسی حماقتیں بھی موجود ہیں جہاں ہر فوجی محاذ آرائی نے حکمرانوں کو بچانے کے بجائے ان کے زوال کا جواز فراہم کر دیا۔ برطانیہ کی فوجی حکومت نے 1982ء میں معاشی مشکلات اور اپنی گرتی ہوئی ساکھ کے دوران جزائر فاک لینڈ پر حملہ کیا۔ ابتدا میں قوم پرستانہ جذبات نے حکومت کے حق میں فضا پیدا کی، لیکن فوجی شکست نے اس کی بنیادیں مزید کمزور کر دیں اور بالآخر اس کے خاتمے کی راہ ہموار ہوئی۔ اس واقعے کا سبق واضح ہے کہ قومی جذبات کو وقتی طور پر ابھارا تو جا سکتا ہے، مگر کامیاب طرز حکمرانی کو ہمیشہ کے لیے ان کے پیچھے چھپایا نہیں جا سکتا۔ اسی طرح 2014ء میں روس کی جانب سے کریمیا کے الحاق کے بعد صدر ولادیمیر پوتن کی مقبولیت میں اضافہ ہوا، لیکن 2022ء میں یوکرین پر مکمل پیمانے کے حملے نے انسانی جانوں، معیشت اور عالمی استحکام کو بھاری نقصان پہنچایا۔ ترکیہ کی مثال بھی بتاتی ہے کہ سرحد پار خطرات اور مسلح گروہوں کی سرگرمیوں کو قومی یکجہتی کے نام پر فوجی کارروائیوں کے جواز کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ ان تمام واقعات کے حالات مختلف ہیں، تاہم ان میں ایک مشترک سوال ضرور موجود ہے: کیا قومی سلامتی کے نام پر کیے جانے والے فیصلوں کے سیاسی مقاصد اور ان کے نتائج کا غیر جانب دار اور شفاف جائزہ لیا جا رہا ہے؟ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ ہر بیرونی خطرہ مصنوعی ہوتا ہے یا ہر فوجی کارروائی کے پیچھے انتخابی مفاد کارفرما ہوتا ہے۔ دنیا میں حقیقی خطرات بھی موجود ہیں اور ریاستوں کو اپنے دفاع کا حق بھی حاصل ہے۔ اصل سوال اس وقت پیدا ہوتا ہے جب سلامتی کا بیانیہ حکومتی کارکردگی پرکھ جانے کے بجائے اسے بچانے کا ذریعہ بن جائے۔ جب عوام کو مسلسل یہ بتایا جائے کہ ملک ایک بڑے دشمن کے مقابل کھڑا ہے تو مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں اور اداروں کی شفافیت جیسے مسائل کی اہمیت کم ہونے لگتی ہے۔ حالانکہ عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا ہی جمہوری حکمرانی کا بنیادی مقصد ہے۔ پاکستان اور بھارت کے لیے یہ حقیقت شعوری اہمیت رکھتی ہے۔ دونوں ممالک کو اپنے معاشی اور سماجی مسائل کا سامنا ہے جن کا حل مستقل تو ہے، موثر پالیسیوں، سرمایہ کاری اور علاقائی تعاون میں پوشیدہ ہے۔ اگر دشمنی سیاسی مقبولیت حاصل کرنے کا مستقل وسیلہ بن جائے تو ترقی کے امکانات محدود اور باہمی بداعتمادی مزید گہری ہوتی چلی جاتی ہے۔ دونوں ملکوں کے عوام کو روزگار، معیاری تعلیم، بہتر علاج اور باعزت زندگی درکار ہے؛ انہیں ایسی سیاست کی ضرورت نہیں جو ہر اختلاف کو قومی سلامتی کا مسئلہ اور ہر مخالف کو سازش کا کردار بنا کر پیش کرے۔ دانش مند قیادت کا اصل امتحان صرف طاقت کا نظارہ یا طاقت کا مظاہرہ کرنے میں نہیں بلکہ لوگوں کی روزمرہ زندگی میں بہتری سے ناپا جانا چاہیے۔ صدر ڈاکٹر محمد نجیب طان نے اپنے خطاب میں قومی اتحاد، مضبوط اداروں، انصاف اور پائیدار ترقی پر زور دیا، ساتھ ہی حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا۔ حکومت آزاد جموں و کشمیر کی ضمنی دعوت پر بلور پیپرز ان آل پاکستان میڈیا کونسل (APMC) وفد اسلام آباد میں نے اس تحریر میں شرکت کی اور اطمینان آزاد کشمیر، حکومت اور اداروں کو 79 واں یوم تاسیس پر مبارکباد دی۔ میڈیا سے گفتگو میں زور دیا کہ یہ موقع سالانہ تقریبات سے بڑھ کر ہے۔ مسئلہ آزادی کا خواب اس وقت تک ادھورا ہے جب تک مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام اپنا حق خود ارادیت استعمال نہیں کرتے۔ میں نے امید ظاہر کی کہ کشمیری بالآخر اپنی سیاسی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ تحمل پاکستان سے الحاق کی خواہش۔ آزاد کشمیر کے عوام انتظام، مواقع، موثر طرز حکمرانی اور پائیدار خوشحالی کے مستحق ہیں۔ انتظامی، معاشی اور عوامی خدمت کے پیشہ ورانہ پالیسی اقدامات مضبوط اداروں اور عوامی فلاح کے عزم سے مل کر ہی ممکن ہوں گے۔ آزاد کشمیر کو پاکستان کے دیگر شہروں اور صوبوں کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے۔ بہتر خدمات، روزگار کے مواقع اور نوجوانوں کو ہنر اور تعلیم کے لیے بامعنی مواقع کے ساتھ۔ میرے ذہن میں جدید یکی یاد اور سیاسی حقوق کے ساتھ کھلی طور پر عوام کی زندگی بہتر بنانے کی کوششیں بھی ضروری ہیں۔ تحریک کشمیر کے لیے ذمہ دار میڈیا، معتبر تحقیق، باضمیر عوامی بحث اور مسلسل بین الاقوامی وکالت درکار ہے، جبکہ خطے کی اپنی ترقی بھی ترجیح رہنی چاہیے۔ 79 واں یوم تاسیس آزاد کشمیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن لمحے کی یاد بھی تھا اور مستقبل پر غور کرنے کا موقع بھی۔ یہ پیچیدگیوں کی قربانیوں کو موجودہ ذمہ داریوں سے جوڑتا ہے، تاریخی شواہد کو محفوظ رکھتا ہے، انسانی وقار کا تحفظ کرتا ہے، جمہوری اداروں کو مضبوط کرتا ہے اور نئی نسل کے لیے مواقع پیدا کرتا ہے۔

79واں یوم تاسیس: چیئرپرسن آل پاکستان میڈیا کونسل قراۃ العین علی خواجہ کا کشمیر کے حق خود ارادیت اور آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لیے عزم

"ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے، نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر" مظفر آباد، آزاد کشمیر، 24 اکتوبر 2026 - آزاد جموں و کشمیر کا 79 واں یوم تاسیس پورے خطے میں جوش و خروش سے منایا گیا، جس نے 1947 کے جدوجہد واقعات، تحریک آزادی کشمیر کی قربانیوں اور مسئلہ کشمیر کے سیاسی متنکیل کے سوال کو پھر سے اجاگر کیا۔ مرکزی تقریب پریڈ گراؤنڈ مظفر آباد میں منعقد ہوئی جس میں صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب طان، وزیراعظم اختر کیانی، کابینہ اراکین، قانون ساز، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور شہریوں نے شرکت کی۔ دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوا، اس کے بعد پرچم کشائی اور رسمی پریڈ ہوئی۔ آزاد کشمیر پولیس، ریجرز، خواتین پولیس، کمانڈوز، ٹریفک پولیس، ریسکیو 1122، سول ڈیفنس، گرل گائیڈز اور بوائے سکاؤٹس کے دستوں نے مارچ پاسٹ میں حصہ لیا جبکہ طلباء نے ملی نغمے پیش کیے۔ صدر نے نمایاں خدمات پر 19 اہلکاروں کو پولیس میڈل اور 3 شہداء کے لیے قائداعظم پولیس میڈل (QPM) عطا کیے۔ یہ اعزازات عوامی خدمت اور قربانی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ 24 اکتوبر 1947 کو آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کا قیام برصغیر میں برطانوی راج کے خاتمے کے ہنگامہ خیز دور کا ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ سردار محمد ابراہیم طان کی قیادت میں قائم ہونے والی یہ عارضی حکومت ڈوگرہ راج کے خلاف مزاحمت کا نتیجہ تھی۔ اکتوبر 1947 کے بعد کے واقعات- جن میں مظفر آباد سیکٹر سے چنی قدی، 26 اکتوبر کو ہیڈ اباد ہری ٹھکری کی جانب سے مبینہ الحاق نامے پر دستخط، اور 27 اکتوبر کو سری نگر میں بھارتی فوجیں کی آمد شامل ہے- مسئلہ کشمیر کے دو مختلف بیانیوں کا مرکز بن گئے۔ ان واقعات کی قانونی تشریح آج بھی بھارت، پاکستان اور کشمیری حلقوں میں متنازعہ ہے۔ پاکستانی پارلیمنٹ کی تحقیقی رپورٹنگ بھی 24 اکتوبر کو آزاد کشمیر کے اعلان اور الحاق کے تنازعے کا ریکارڈ کرتی ہے، جو اس دوری دستاویزی جانچ کی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔ پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے لیے یوم تاسیس اس خواہش سے جڑا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنی مرضی سے اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں۔ پاکستان حق خود ارادیت کی حمایت کرتا ہے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور UNCIP کی پیٹرن میں مسرت عالم بھٹ کو تحریک آزادی کشمیر میں کردار پر صدارتی ایوارڈ دیا گیا ان کی جانب سے شیخ مہدا کشمین نے وصول کیا۔ حکومت نے 21 پولیس اہلکاروں کے لیے بہادری کے ایوارڈز کا بھی اعلان کیا جن میں 18 صدر پولیس میڈل (PPM) اور 3 شہداء کے لیے قائداعظم پولیس میڈل (QPM) شامل ہیں۔ یہ اعزازات عوامی خدمت اور قربانی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ 24 اکتوبر 1947 کو آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کا قیام برصغیر میں برطانوی راج کے خاتمے کے ہنگامہ خیز دور کا ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ سردار محمد ابراہیم طان کی قیادت میں قائم ہونے والی یہ عارضی حکومت ڈوگرہ راج کے خلاف مزاحمت کا نتیجہ تھی۔ اکتوبر 1947 کے بعد کے واقعات- جن میں مظفر آباد سیکٹر سے چنی قدی، 26 اکتوبر کو ہیڈ اباد ہری ٹھکری کی جانب سے مبینہ الحاق نامے پر دستخط، اور 27 اکتوبر کو سری نگر میں بھارتی فوجیں کی آمد شامل ہے- مسئلہ کشمیر کے دو مختلف بیانیوں کا مرکز بن گئے۔ ان واقعات کی قانونی تشریح آج بھی بھارت، پاکستان اور کشمیری حلقوں میں متنازعہ ہے۔ پاکستانی پارلیمنٹ کی تحقیقی رپورٹنگ بھی 24 اکتوبر کو آزاد کشمیر کے اعلان اور الحاق کے تنازعے کا ریکارڈ کرتی ہے، جو اس دوری دستاویزی جانچ کی ضرورت کو واضح کرتی ہے۔ پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے لیے یوم تاسیس اس خواہش سے جڑا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنی مرضی سے اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں۔ پاکستان حق خود ارادیت کی حمایت کرتا ہے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور UNCIP کی قراردادوں کا حوالہ دیتا ہے۔ سلامتی کونسل کی قرارداد 47، مورخہ 21 اپریل 1948 کو منظور ہوئی نے آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لیے اقدامات تجویز کیے تھے۔ اس کا لفظاً اور شرائط آج تک متنازعہ ہیں اور استصواب رائے منعقد نہیں ہو سکا۔ بھارت کا موقف ہے کہ جموں و کشمیر نے 1947 میں بھارت سے الحاق کیا تھا، جس کی بنیاد وہ الحاق نامے کو بتاتا ہے۔ نیو دہلی نے دفعہ 370 کے تحت خصوصی حیثیت کی ضمانت دی تھی، جو 2019 کے آئینی ترامیم کے ذریعے ختم کر دی گئی۔ پاکستان اس تشریح کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ریاست کا مستقبل کشمیری عوام کے حق خود ارادیت سے طے ہونا چاہیے، یہ مقام موقف ظاہر کرتے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کو صرف تحریرات سے نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ بنیادی طور پر انسانی حقوق، دو فریقی تعلقات، انسانی حقوق اور علاقائی سلامتی کا سوال ہے۔ پاکستان کے لیے یہ دن تحریک کشمیر سے سیاسی وابستگی کا اظہار ہے۔ کشمیریوں کے لیے اس مستقبل کے دن کا مستقبل، حقوق کا تحفظ اور بین الاقوامی سیاسی خواہشات کا اظہار ہے۔ پائیدار حل کے لیے مکمل سفارتکاری اور متنازعہ عوام پر توجہ ضروری ہے۔ یہ دن سیاسی شناخت کے ساتھ ذمہ داریوں کا جائزہ لینے کا بھی موقع ہے۔ آزاد جموں و کشمیر میں قدرتی وسائل، سیاحت کی بے پناہ صلاحیت اور باصلاحیت نوجوان موجود ہیں۔ اس صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، ماحولیات، روزگار اور مقامی معیشت میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ اس کے ساتھ شفاف انتظامیہ، قانون کی حکمرانی، ادارہ جاتی احتساب اور شہری و دیہی علاقوں میں مساوی مواقع بھی ضروری ہیں۔ عوام کو درپیش تحفظ- عوامی خدمات تک رسائی، روزگار، معاشی دباؤ اور نمائندہ طرز حکمرانی کی توقعات - پر بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ ترقی کو صرف منصوبوں کے اعلانات سے نہیں بلکہ لوگوں کی روزمرہ زندگی میں بہتری سے ناپا جانا چاہیے۔ صدر ڈاکٹر محمد نجیب طان نے اپنے خطاب میں قومی اتحاد، مضبوط اداروں، انصاف اور پائیدار ترقی پر زور دیا، ساتھ ہی حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا۔ حکومت آزاد جموں و کشمیر کی ضمنی دعوت پر بلور پیپرز ان آل پاکستان میڈیا کونسل (APMC) وفد اسلام آباد میں نے اس تحریر میں شرکت کی اور اطمینان آزاد کشمیر، حکومت اور اداروں کو 79 واں یوم تاسیس پر مبارکباد دی۔ میڈیا سے گفتگو میں زور دیا کہ یہ موقع سالانہ تقریبات سے بڑھ کر ہے۔ مسئلہ آزادی کا خواب اس وقت تک ادھورا ہے جب تک مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام اپنا حق خود ارادیت استعمال نہیں کرتے۔ میں نے امید ظاہر کی کہ کشمیری بالآخر اپنی سیاسی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ تحمل پاکستان سے الحاق کی خواہش۔ آزاد کشمیر کے عوام انتظام، مواقع، موثر طرز حکمرانی اور پائیدار خوشحالی کے مستحق ہیں۔ انتظامی، معاشی اور عوامی خدمت کے پیشہ ورانہ پالیسی اقدامات مضبوط اداروں اور عوامی فلاح کے عزم سے مل کر ہی ممکن ہوں گے۔ آزاد کشمیر کو پاکستان کے دیگر شہروں اور صوبوں کے ساتھ ترقی کرنی چاہیے۔ بہتر خدمات، روزگار کے مواقع اور نوجوانوں کو ہنر اور تعلیم کے لیے بامعنی مواقع کے ساتھ۔ میرے ذہن میں جدید یکی یاد اور سیاسی حقوق کے ساتھ کھلی طور پر عوام کی زندگی بہتر بنانے کی کوششیں بھی ضروری ہیں۔ تحریک کشمیر کے لیے ذمہ دار میڈیا، معتبر تحقیق، باضمیر عوامی بحث اور مسلسل بین الاقوامی وکالت درکار ہے، جبکہ خطے کی اپنی ترقی بھی ترجیح رہنی چاہیے۔ 79 واں یوم تاسیس آزاد کشمیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن لمحے کی یاد بھی تھا اور مستقبل پر غور کرنے کا موقع بھی۔ یہ پیچیدگیوں کی قربانیوں کو موجودہ ذمہ داریوں سے جوڑتا ہے، تاریخی شواہد کو محفوظ رکھتا ہے، انسانی وقار کا تحفظ کرتا ہے، جمہوری اداروں کو مضبوط کرتا ہے اور نئی نسل کے لیے مواقع پیدا کرتا ہے۔

جنگلات کی تباہی، وزیر جنگلات کی مشکلات اور سور وزہ پلان کا امتحان کیا آزاد کشمیر میں اصول پسندی کی قیمت وزارت کی تبدیلی ہے؟



آزاد کشمیر قدرتی حسن، سرسبز پہاڑوں، گھنے جنگلات اور شفاف چشموں کی سرزمین ہے، مگر افسوس کہ ہم نے اپنے اس قدرتی اثاثے کی قدر کرنے کے بجائے اسے بے دردی سے تباہ کیا۔ آزادی کے وقت اس خطے کے وسیع و عریض رقبے پر جنگلات موجود تھے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ جنگلات کی کٹائی، قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال اور مبینہ سرکاری غفلت نے اس سرسبز خطے کی خوب صورتی کو شدید نقصان پہنچایا۔ آج صورت حال یہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات، بادل پھٹنے کے واقعات، سیلابی ریلوں، خشک سالی اور قدرتی چشموں کے خشک ہونے جیسے مسائل ہماری زندگیوں کو متاثر کر رہے ہیں، لیکن ہم اب بھی اپنی غلطیوں سے سبق سیکھنے کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ جنگلات کی تباہی میں صرف عوام کو موردِ الزام ٹھہرانا کبریٰ الذمہ نہیں ہوا جا سکتا۔ اس عمل میں حکومتی غفلت، ادارہ جاتی کمزوریاں اور بااثر حلقوں کے کردار سے متعلق اٹھنے والے سوالات کا جواب بھی ضروری ہے۔ ہر آنے والی حکومت نے جنگلات کے تحفظ کے دعوے تو کیے، مگر ان دعووں کو عملی شکل دینے میں کبھی سنجیدگی دکھائی نہیں گئی۔ اس کا اندازہ آج جنگلات کی صورتِ حال سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر قدرتی وسائل کی حفاظت ریاست کی ذمہ داری ہے تو پھر یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ آخر ان وسائل کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف بااختیار کارروائی کیوں نظر نہیں آتی؟ اسی پس منظر میں موجودہ حکومت کے وزیر جنگلات وقار نور کے حوالے سے جنگلات کے تحفظ کے لیے سنجیدہ، کوششوں کی علامات امید کی ایک کرن محسوس ہوتی ہیں۔ میرا ان سے کوئی سیاسی تعلق ہے اور نہ ہی کوئی ذاتی یا سماجی وابستگی۔ بعض معاملات میں میں ان کا ناقد بھی رہا ہوں، لیکن اصولی صحافت کا تقاضا ہے کہ کسی شخصیت کے اچھے اقدام کو محض اختلاف کی بنیاد پر نظر انداز نہ کیا جائے۔ اگر کوئی وزیر اپنے محکمے میں قانون کی عمل داری یقینی بنانے، جنگلات کی غیر قانونی کٹائی روکنے اور قومی وسائل کو محفوظ بنانے کے لیے عملی کوشش کر رہا ہے تو اس کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ تاہم وزیر جنگلات کی وزارت تبدیل کیے جانے کے حوالے سے گردش کرنے والی افواہوں نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ فی الحال ان افواہوں کی تصدیق ضروری ہے، لیکن اگر واقعی وزارت کی تبدیلی کا کوئی معاملہ زیرِ غور ہے تو حکومت کو اس حوالے سے صورت حال واضح کرنی چاہیے۔ کیا یہ محض انتظامی تبدیلی ہوگی یا اس کے پیچھے کوئی اور عوامل کارفرما ہیں؟ کیا جنگلات کے تحفظ کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کسی بااثر طبقے کے مفادات سے متصادم ہو رہے ہیں؟ ان سوالات کا جواب قیاس آرائیوں سے نہیں بلکہ شفاف حکومتی موقف اور عملی اقدامات سے ملنا چاہیے ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ اصول پسندی، قانون کی پاسداری اور قومی مفاد میں کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کم ہی ہوتی ہے، جبکہ خوشامدی اور موقع پرست عناصر اکثر فیصلہ ساز حلقوں تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔ نتیجتاً، اچھا کام کرنے والا شخص بھی کئی مرتبہ دباؤ اور مخالفت کا سامنا کرتا ہے۔ اگر جنگلات کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے کسی ذمہ دار شخص کو رکاوٹوں کا سامنا ہے تو یہ صرف اس کی ذاتی مشکل نہیں، بلکہ حکومتی نظام کی کارکردگی پر بھی سوال ہے۔ آزاد کشمیر میں جنگلات، سرکاری اراضی اور دیگر قدرتی وسائل کے حوالے سے سامنے آنے والے اثر و رسوخ کی شکایات کو بھی سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر قبضہ مافیا، جنگلات کی غیر قانونی کٹائی میں ملوث عناصر یا منافع خوروں کو کسی قسم کی سیاسی سرپرستی حاصل ہے تو اس کی غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہییں۔ کسی بھی شخص کو محض اثر و رسوخ کی بنیاد پر قانون سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے اداروں کو مضبوط کرے، قانون کے مطابع کام کرنے والے اہلکاروں کو تحفظ فراہم کرے اور قومی وسائل کے تحفظ میں رکاوٹ بننے والوں کے خلاف کارروائی کرے۔ یہاں ایک بنیادی سوال بھی پیدا ہوتا ہے: اگر ایک وزیر کو اپنے محکمے میں اصلاحات لانے یا قانون نافذ کرنے کے لیے مشکلات پیش آتی ہیں تو عام شہری اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے کس سے امید وابستہ کرے؟ حکومت کی اصل طاقت محض اختیارات میں نہیں، بلکہ ان اختیارات کے منصفانہ استعمال میں ہوتی ہے۔ عوام کو ایسی حکومت درکار ہے جو طاقت ور اور کمزور کے درمیان امتیاز نہ کرے اور جس کے فیصلے سیاسی مصلحتوں کے بجائے قومی مفاد کی بنیاد پر ہوں۔ دوسری جانب آزاد کشمیر حکومت کے سور وزہ پلان کا معاملہ بھی توجہ طلب ہے۔ حکومت نے عوامی مسائل کے حل اور انتظامی بہتری کے حوالے سے جو اہداف پیش کیے تھے۔ ان کی مدت گزرنے کے باوجود عوام کو نمایاں تبدیلی محسوس نہیں ہو رہی۔ حکومت کے اعلانات، اجلاسوں اور یقینات کی اپنی اہمیت ہو سکتی ہے، لیکن گڈ گورننس کا اصل پیمانہ عوام کو ملنے والا ریلیف ہے۔ اگر شہریوں کے مسائل پہلے کی طرح موجود ہیں تو پھر حکومت کو اپنی کارکردگی کا جائزہ لینے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے دارالحکومت مظفر آباد کی صورت حال اس حوالے سے ایک مثال ہے۔ ٹریفک کے مسائل بازاروں میں تجاوزات، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے مہار من مانی اور شہری نظم و ضبط کے مسائل بدستور موجود ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً کارروائیوں کی اطلاعات ضرور سامنے آتی ہیں، لیکن شہریوں کی شکایات ہیں کہ ان اقدامات کے نتائج دیرپا ثابت نہیں ہو رہے۔ چند مقامات پر کارروائی، تصاویر اور رسمی اعلانات سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ ٹریفک کی روانی بہتر بنانے، تجاوزات کے خاتمے اور منافع خوری روکنے کے لیے مستقل حکمت عملی اور موثر نگرانی درکار ہے۔ اگر کسی بازار سے تجاوزات ہٹائی جاتی ہیں تو ان کا دوبارہ قائم ہونا انتظامی نگرانی پر سوال اٹھاتا ہے۔ اگر ترجیحات بدلی جاتی ہیں تو ان پر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔ حکومت آزاد کشمیر کو اب یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ اس کی ترجیح عوامی مفاد ہے یا محض سیاسی اور انتظامی مصلحتیں۔ وزیر جنگلات وقار نور کے حوالے سے گردش کرنے والی افواہوں کی حقیقت واضح کرنا جنگلات کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کا جائزہ لینا اور سور وزہ پلان کی کارکردگی عوام کے سامنے رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اگر کمی محکمے میں بہتری کی کوشش ہو رہی ہے تو اسے سیاسی اختلافات کی نذر کرنے کے بجائے ادارہ جاتی سطح پر مضبوط کیا جانا چاہیے۔ جنگلات صرف درخت نہیں، ہماری زندگی، پانی، ماحول اور آنے والی نسلوں کی امانت ہیں۔ ان کی حفاظت کسی ایک وزیر یا حکومت کا نہیں، پوری قوم کا فرض ہے۔ اسی طرح قانون کی بالادستی اور عوامی مسائل کا حل بھی کسی سیاسی جماعت کا احسان نہیں بلکہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے آزاد کشمیر کے عوام اب دعووں سے زیادہ نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ حکومت کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اب تک کیا کر سکی ہے؟ جنگلات کا تحفظ ہو، انتظامی اصلاحات ہوں یا مظفر آباد کے شہری مسائل، ہر شعبے میں کارکردگی کا فیصلہ نعروں سے نہیں، عملی اقدامات سے ہوگا۔

تاجر برادری اور ریگولیٹری اداروں کی رکاوٹیں



حکومت کے اعلیٰ ایوانوں میں روزانہ کی بنیاد پر معاشی بہتری، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور تاجروں کو سہولیات کی فراہمی کے بڑے بڑے دعوے کیے جاتے ہیں۔ گزشتہ روز وزیراعظم محمد شہباز شریف نے تاجر برادری کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے ایک بار پھر اعادہ کیا کہ حکومت پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور تاجروں کو موافق ماحول فراہم کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہے۔ تاہم، وزیراعظم کے ان تمام دعووں کے برعکس گراؤنڈ ریلیٹی پر تاجر برادری اور عام شہری دونوں ہی شدید ترین مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

وزیراعظم کی جانب سے تاجروں کو سہولیات فراہم کرنے کے دعووں کی قلعی اس وقت کھلتی ہے جب عام تاجر کو روزمرہ کاروبار چلانے کے لیے درجنوں سرکاری و نیم سرکاری اداروں کی بیوروکریسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ادارہ جاتی رکاوٹیں ملک میں بیوروکریسی کے تحت قائم کیے گئے درجنوں ادارے، جن کا مقصد تاجروں کی معاونت اور کاروبار میں آسانیاں پیدا کرنا تھا، عملی طور پر رشوت ستانی، ٹولنز اور بے جا جرمانوں کے گڑھ بن چکے ہیں۔

ان اداروں میں پالیسی پر عملی عمل درآمد (Implementation) کی شرح 15 فیصد سے بھی کم دکھائی دیتی ہے، جبکہ ان کا 85 فیصد سے زائد زور تاجروں اور صنعت کاروں کو مختلف طریقوں سے تنگ کرنے، جرمانے عائد کرنے اور رکاوٹیں کھڑی کرنے پر صرف ہوتا ہے۔ عام عوام اور مصنوعاتی مہنگائی کا عذاب جہاں ایک طرف حکومت کا دعویٰ معاشی استحکام کا ہے، وہیں دوسری طرف پچھلے دو سالوں میں عام شہری کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔

گھنٹہ بھر بجلی اور روزمرہ کی ضروری سبزیاں عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو چکی ہیں اور ان کے ریٹس میں گزشتہ دو سالوں کے دوران چار گنا (300٪ سے 400٪) تک کا تاریخی اضافہ دیکھا گیا ہے۔

خاص طور پر پتوں والی سبزیاں (دھنیا، پالک، میتھی وغیرہ) نہ صرف قیمت میں دگنی ہو چکی ہیں بلکہ وزن اور مقدار (کوالٹی) میں بھی نمایاں کمی کر دی گئی ہے۔ بے بس ضلعی انتظامیہ ضلعی انتظامیہ کے نئے شوشہ "پرائس ریٹ" اور پرائس کنٹرول لسٹیں محض کاغذی کارروائی اور برائے نام رہ گئی ہیں، جب کہ منڈیوں میں منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کی کھلی چھوٹ حاصل ہے۔

پارلیمنٹ، اسمبلیوں اور وزیراعظم

بقیہ 1

کہ کسی کو میرٹ کیخلاف کوئی چیز ملی ہو، پنجاب میں ہر تالا ایک ہی چابی سے کھلتا ہے جس کا نام ہے سو فیصد میرٹ، کوئی مجرم چاہے میری جماعت سے ہی کیوں نہ ہو اسکو نہیں چھوڑوں گی۔ پنجاب اب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، امن و امان کی صورتحال پر تاجروں کو حوصلہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملتان میں یتیم بچے کو کار سے کچلنے کا واقعہ میری آنکھوں سے نہیں جاتا، بائیک سوار خاتون پر تشدد کے معاملے پر پتی کو کہا چلتے پھرتے اس نے تمہیں مارے تم بھی اتنے مارے کہ ہسپتال میں داخل ہو گا اور اب ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ اسلام آباد مارچ سے ہم دست بردار نہیں ہوئے اگر حکومت نے مطالبات نہ مانے تو پھر نومبر کے وسط میں وفاقی حکومت کی جانب مارچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاکستان سے وفا کریں گے۔ وزیر اعظم نواز شریف نے جمعہ کو ضلع منڈی بہاؤالدین میں کالجز اور جامعات کے طلبہ و طالبات میں ہونہار اسکالرشپ کے چیک اور لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا منڈی بہاؤالدین پہنچنے پر جگہ جگہ شاندار استقبال کیا گیا، شہریوں نے مریم نواز کی گاڑی پر پھول نچھاور کیے اور خوشی سے ہاتھ ہلاتے رہے۔

بقیہ 6

خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ یہ کوریڈ ور پاکستان اور چین کے عوام کے درمیان رابطے کا پل ثابت ہوگا اور میڈیا، معلومات کے تبادلے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے دونوں ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے مزید قریب لانے میں مدد دے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاک چین دوستی ہر آزمائش میں مضبوط بن کر ابھری ہے اور دونوں ممالک کے درمیان آہنی بھائی چارہ دوستی کی ایک منفرد مثال ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ملک میں مستحکم حکومت عوام کو ریلیف فراہم کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ وزیر اعظم نے وفد کو کم آمدن طبقے کے لئے پیٹرولیم مصنوعات کی مد میں حکومت کی جانب سے اب تک فراہم کی گئی ریلیف کی تفصیل سے آگاہ کیا اور مطلع کیا کہ اب تک ایک کروڑ ستاسی لاکھ افراد اس اسکیم میں رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ملاقات میں اتفاق ہوا کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے تحت تمام امور پر مشتمل کمیٹی مندرجہ ذیل اقدامات پر متفق مفادات پیش کرے گی: 1۔ عوام کیلئے پٹرول پر جاری ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ 2۔ پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کیلئے بجٹ کے لئے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں۔ وزیر اعظم نے حکومت کی طرف سے ناب اور وزیر اعظم اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ کو نامزد کیا۔

بقیہ 2

طرح احساس ہے، حکومت ملاقاتی بحران کے حل کے لئے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہی ہے تاکہ صورتحال معمول پہ آسکے، موجودہ بحران کا تعلق حکومتی پالیسیوں سے نہیں بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی حالات کے پیش نظر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے ہے تاہم مالی استطاعت کے مطابق حکومت عوام کو ریلیف فراہم کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ وزیر اعظم نے وفد کو کم آمدن طبقے کے لئے پیٹرولیم مصنوعات کی مد میں حکومت کی جانب سے اب تک فراہم کی گئی ریلیف کی تفصیل سے آگاہ کیا اور مطلع کیا کہ اب تک ایک کروڑ ستاسی لاکھ افراد اس اسکیم میں رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ملاقات میں اتفاق ہوا کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے تحت تمام امور پر مشتمل کمیٹی مندرجہ ذیل اقدامات پر متفق مفادات پیش کرے گی: 1۔ عوام کیلئے پٹرول پر جاری ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ 2۔ پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کیلئے بجٹ کے لئے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں۔ وزیر اعظم نے حکومت کی طرف سے ناب اور وزیر اعظم اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ کو نامزد کیا۔

بقیہ 3

کی موثریت اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے جبکہ پانچ مستقل ارکان کو اقوام متحدہ کے پورے نظام میں غیر معمولی اثر و رسوخ حاصل رہتا ہے۔ اجلاس میں مختلف ممالک کے نمائندوں نے سلامتی کونسل کی تنظیم نو کے مطالبات دہرائے تاکہ یہ ادارہ بین الاقوامی امن و سلامتی برقرار رکھنے کے اپنے بنیادی مقصد کے حوالے سے زیادہ موثر اور جوابدہ بن سکے۔ جنرل اسمبلی کا یہ اجلاس اپریل 2022 میں منظور ہونے والی قرارداد 76/262 کے تحت منعقد ہوا۔ اس قرارداد کے مطابق سلامتی کونسل میں ویٹو استعمال کیے جانے کے بعد جنرل اسمبلی کو 10 کارروائی دنوں کے اندر اجلاس بلانا ہوتا ہے۔ پاکستانی قونصلر جنرل کراچی نے بھارت، برازیل، جرمنی اور جاپان کی سلامتی کونسل میں مستقل نشستیں حاصل کرنے کی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقل ارکان اور ویٹو اختیارات میں اضافہ موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کرے گا، تاریخی مراعات کو برقرار رکھے گا، طاقت کے نئے مراکز پیدا کرے گا اور ادارہ جاتی تشکل کے خطرے میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ واضح رہے کہ مسائل کا حل مزید مسائل پیدا کرنا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان اور اٹلی کی قیادت میں قائم گروپ "یونائٹنگ فار کنسنسس" (برائے اتفاق رائے) سلامتی کونسل کی توسیع کے دوران کسی بھی نئے ملک کو اضافی طور پر مستقل رکن بنانے کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ ویٹو اور ختم کی جانی چاہیے یا کم از کم اس پر سخت پابندیاں عائد کی جانی چاہئیں۔ اس اختیار کو مزید وسعت نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قرارداد 76/262 کی حمایت کرتا ہے، تاہم ویٹو کے استعمال کو محدود کرنے یا اس پر پابندیاں عائد کرنے کے تمام اقدامات اقوام متحدہ کے منشور کے متفقہ دفعات سے مطابقت رکھنے چاہئیں۔ ویٹو پاور کے ذریعے فیصلوں کو روکنے کے اختیار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نزدیک اس اختیار پر پابندیاں عائد کرنے یا سلامتی کونسل کے منتخب ارکان کی تعداد اور کردار میں اضافہ کرکے اس عدم توازن کو بہتر طور پر دور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ارکان کی نمائندگی بڑھانے اور فیصلوں کی منظوری کے لیے درکار حمایت کی حد میں تبدیلی سے سلامتی کونسل کو زیادہ جمہوری بنایا جا سکتا ہے اور ویٹو کے استعمال پر موثر نگرانی ممکن ہو سکتی ہے۔

بقیہ 4

کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی آزادی اور حق خودارادیت کی حمایت کے عہد کی تجدید کا دن ہے۔ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے مسئلہ کشمیر کو پاکستان کے اصولی موقف اور خطے میں پائیدار امن کے تناظر میں پیش کیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر محض بیانات سے آگے بڑھیں اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کریں۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل یقینی بنایا جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے یوم سیاہ کشمیر پر کشمیری عوام کے ساتھ پاکستانی عوام کی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کی لازوال قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی اور آزادی کے لیے ان کی تاریخی جدوجہد کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرحد کے دونوں جانب آزادی کا سورج طلوع ہوگا اور یہ خطے میں پائیدار امن و استحکام کی امید بنے گا۔

بقیہ 5

چاہ رہے گا۔ مریم نواز نے کہا کہ کشمیر اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں، کوئی جدا نہیں کر سکتا، کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کا خون ضرور رنگ لائے گا، مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی روشن صبح ضرور طلوع ہوگی، پاکستان عالمی دنیا کے سامنے کشمیر کا مقدمہ بھرپور طریقے سے پیش کرتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں سفارش کا زمانہ چلا گیا، کوئی جرم کتنا ہی طاقتور اور بڑے کیوں نہ ہو قانون کے ہاتھ اسکے گریبان تک پہنچیں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے منڈی بہاء الدین کی یونیورسٹی آف رسول میں لیپ ٹاپ اور ہونہار اسکالرشپ کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی امیر زادہ یا اثر رسوخ رکھنے والا عوام پر ہاتھ اٹھانے گا تو قانون اسکو چھوڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کو تکلیف پہنچانے والوں کو میرا پیغام ہے کہ جرم کی دنیا چھوڑ دو ورنہ مجھ سے کوئی شکوہ نہ کرنا۔ لوگ عدالت سے ضمانت لیکر آجاتے ہیں، چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ سے طوں کی کہ کم از کم جرم کو اتنی سزا تو دیں کہ کل وہ باہر نکلے تو شرمندگی محسوس کرے، پیٹرول پمپ پر تشدد کرنے والے ملزم کو اگلے ہی دن عدالت سے ضمانت مل گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ کی تقسیم میں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کسی کو میرٹ کیخلاف کوئی چیز ملی ہو، پنجاب میں ہر تالا ایک ہی چابی سے کھلتا ہے جس کا نام ہے سو فیصد میرٹ، کوئی مجرم چاہے میری جماعت سے ہی کیوں نہ ہو اسکو نہیں چھوڑوں گی۔ پنجاب اب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، امن و امان کی صورتحال پر تاجروں کو حوصلہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملتان میں یتیم بچے کو کار سے کچلنے کا واقعہ میری آنکھوں سے نہیں جاتا، بائیک سوار خاتون پر تشدد کے معاملے پر پتی کو کہا چلتے پھرتے اس نے تمہیں مارے تم بھی اتنے مارے کہ ہسپتال میں داخل ہو گا اور اب ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ اسلام آباد مارچ سے ہم دست بردار نہیں ہوئے اگر حکومت نے مطالبات نہ مانے تو پھر نومبر کے وسط میں وفاقی حکومت کی جانب مارچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاکستان سے وفا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کالجز اور جامعات کے طلبہ و طالبات میں ہونہار اسکالرشپ کے چیک اور لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا منڈی بہاؤالدین پہنچنے پر جگہ جگہ شاندار استقبال کیا گیا، شہریوں نے مریم نواز کی گاڑی پر پھول نچھاور کیے اور خوشی سے ہاتھ ہلاتے رہے۔

بقیہ 7

ضمانت مسترد ہونے پر ملزمان کی گرفتاری نہیں ڈالی جاتی، جسٹس ملک شہزاد نے ملزم کے وکیل سے استفسار کیا کہ آپ خود کیس واپس لیں گے یا عدالت میرٹ پر درخواست خارج کرے؟۔ بعدازاں ملزم کے وکیل نے درخواست ضمانت واپس لے لی، عدالت نے ملزم کے پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے کی بنیاد پر درخواست ضمانت نمٹادی۔

بقیہ 8

میں پائی جاتی ہے، نایاب نسل کی ڈالفن موجودہ پاکستان کی سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتہائی مثبت علامت ہے۔ ڈالفن کے علاوہ گھوڑے، وہیل اور دیگر سمندری جانداروں بھی پاکستانی ساحلی پانیوں میں موجود ہیں، جن کا تحفظ سمندری ماحول کا توازن برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ پاکستان میں سمندری حیات کے تحفظ کے لیے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ مرالہ اوٹلٹ فار نیچر مطابق پاکستان کے ساحلی پانیوں میں ڈالفن، وہیل اور دیگر سمندری حیات کی 26 اقسام پائی جاتی ہیں۔ ڈالفن اور دیگر سمندری حیات کا تحفظ ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے اہم ہے

بقیہ 9

ت پارلیمانی اجلاس میں پیش کیے گئے۔ پارلیمانی اجلاس میں سینیٹرز اور ارکان پارلیمنٹ شریک ہوں گے۔ سینئر صحافیوں کے مطابق پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کی بندش ختم ہونی چاہیے، پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کی بندش کو 375 دن ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کو ٹیبل میں رکھنا اور اٹھانا نہ کرنا ناقابل فہم انسانی سلوک ہے، پی ٹی آئی سے ملاقاتیں باقاعدگی سے ہوتیں تو حالات بہتر ہو سکتے تھے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ملاقاتوں کی بندش سے سیاسی معاملات میں پیچیدگیاں پیدا ہوئیں، سیاسی کشیدگی بڑھانے میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

بقیہ 10

بحران پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش سے تیل کی رسد متاثر ہو رہی ہے، تمام ملکوں میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، ہر ملک اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہا ہے، ہر ملک کو معیشت کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان عطے میں کشیدگی کے خاتمے کیلئے اپنا سفارتی کردار ادا کر رہا ہے، ہم خطے میں تناؤ کا خاتمہ چاہتے ہیں تاکہ تیل کی قیمتیں کم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دستیاب وسائل کے مطابق عوام کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے، وزیر اعظم کی قیول ریلیف اسکیم سے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ محسن اقبال نے بتایا کہ جماعت اسلامی کے وفد نے اپنی تجاویز دی ہیں جنکو حکومت اور جماعت اسلامی کے ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم مل کر ٹھوس تجاویز کو حتمی شکل دیں گے، عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے ہمیں پائیدار راستہ اختیار کرنا ہوگا جبکہ قبول ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھانے پر بھی غور ہوگا۔ محسن اقبال نے کہا کہ خطے کے حالات کے تناظر میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے سب اپنا کردار ادا کریں، ملک میں ہنگامے اور مظاہرے کرنے سے ملکی معیشت کے استحکام کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعظم کے معاون خصوصی اور لیگی رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پورے ملک میں عوام کو پٹرول پر ریلیف دینے کیلئے کوشاں ہے جبکہ جماعت اسلامی کی سوچ بھی یہی ہے کہ عام آدمی کو ریلیف دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کے ہاتھ مضبوط کریں، پاکستان عالمی دنیا کے سامنے کشمیر کا مقدمہ بھرپور طریقے سے پیش کرتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں سفارش کا زمانہ چلا گیا، کوئی جرم کتنا ہی طاقتور اور بڑے کیوں نہ ہو قانون کے ہاتھ اسکے گریبان تک پہنچیں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے منڈی بہاء الدین کی یونیورسٹی آف رسول میں لیپ ٹاپ اور ہونہار اسکالرشپ کے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی امیر زادہ یا اثر رسوخ رکھنے والا عوام پر ہاتھ اٹھانے گا تو قانون اسکو چھوڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں کو تکلیف پہنچانے والوں کو میرا پیغام ہے کہ جرم کی دنیا چھوڑ دو ورنہ مجھ سے کوئی شکوہ نہ کرنا۔ لوگ عدالت سے ضمانت لیکر آجاتے ہیں، چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ سے طوں کی کہ کم از کم جرم کو اتنی سزا تو دیں کہ کل وہ باہر نکلے تو شرمندگی محسوس کرے، پیٹرول پمپ پر تشدد کرنے والے ملزم کو اگلے ہی دن عدالت سے ضمانت مل گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ کی تقسیم میں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کسی کو میرٹ کیخلاف کوئی چیز ملی ہو، پنجاب میں ہر تالا ایک ہی چابی سے کھلتا ہے جس کا نام ہے سو فیصد میرٹ، کوئی مجرم چاہے میری جماعت سے ہی کیوں نہ ہو اسکو نہیں چھوڑوں گی۔ پنجاب اب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، امن و امان کی صورتحال پر تاجروں کو حوصلہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملتان میں یتیم بچے کو کار سے کچلنے کا واقعہ میری آنکھوں سے نہیں جاتا، بائیک سوار خاتون پر تشدد کے معاملے پر پتی کو کہا چلتے پھرتے اس نے تمہیں مارے تم بھی اتنے مارے کہ ہسپتال میں داخل ہو گا اور اب ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ اسلام آباد مارچ سے ہم دست بردار نہیں ہوئے اگر حکومت نے مطالبات نہ مانے تو پھر نومبر کے وسط میں وفاقی حکومت کی جانب مارچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاکستان سے وفا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کالجز اور جامعات کے طلبہ و طالبات میں ہونہار اسکالرشپ کے چیک اور لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا منڈی بہاؤالدین پہنچنے پر جگہ جگہ شاندار استقبال کیا گیا، شہریوں نے مریم نواز کی گاڑی پر پھول نچھاور کیے اور خوشی سے ہاتھ ہلاتے رہے۔

بقیہ 11

ٹکار کیا جائے تو حلقہ، ریٹرننگ افسر یا پاکستان سٹیزن پورٹل پر شکایت درج کروا سکیں۔

بقیہ 12

لیٹ فائلر ایسوسی ایشن آف پرنٹرز سے جرمانہ 10 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے، جبکہ لیٹ فائلر کمپنی سے جرمانہ 20 ہزار کی بجائے ایک لاکھ روپے وصول کیا جائے گا۔ دوسری جانب تاجر برادری کے لیے بھی سیلز کی ایران کے خلاف کارروائیوں کے اثرات اور فلسطین ولبنان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل مکہ وفاقی معاہدے میں شامل ممالک کے اعلیٰ حکام نے ایرانی مسعود پزشکیان سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مسلم ممالک پر زور دیا کہ وہ اسرائیلی جارحیت اور مشرق وسطیٰ کو تقسیم کرنے کی امریکی حمایت یافتہ کوششوں کے خلاف اپنے علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، سلامتی اور ترقی کے فروغ میں بھرپور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر ایران نے غزہ، لبنان، ایران اور قطع کے دیگر حصوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے۔

بقیہ 13

کیا ہے اور آئندہ چار سال کے دوران کروڑی قرضے ختم کرنے کا ہدف ہے، آئندہ چار سال میں گردشی قرضوں پر ڈیٹ سروس سرچارج بھی ختم ہو جائے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے قیام کے وقت وزارت خزانہ کی 1180 ارب روپے بجٹ سپورٹ مفلی تھی جبکہ وزارت خزانہ کی بجٹ سپورٹ رواں سال کم ہو کر 700 ارب روپے رہ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی ہے، ڈسکوز کے نقصانات میں کمی کا فائدہ اٹھی تک صارفین کو نہیں پہنچ سکا۔ سینیٹر عابد شیر علی نے کہا کہ بجلی کے شعبے کے گھمبیر مسائل کے حل کیلئے پاکستان کے کروڑوں عوام سے ہے، پرفیولڈ صارفین کے لیے بجلی کے بل بھی عوام کی بساط سے باہر ہیں، 200 یونٹ سے ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر بل اچانک دگنا ہو جاتا ہے، کیا ڈسکوز کی بجلی چوری کا بوجھ بھی غریب عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ سینیٹ اجلاس میں حکومتی ارکان کی عدم موجودگی اور کورم پورا نہ ہونے کے باعث کارروائی متاثر ہوئی، جبکہ اپوزیشن نے ایوان میں ناقص وینٹیلیشن اور خراب آلات سے متعلق نگین نوعیت کی غفلت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ الزامات کے مطابق ان کوتاہیوں نے ہنگامی انخلا اور امدادی کارروائیوں میں شدید رکاوٹ پیدا کی۔ اسی طرح ڈائریکٹر ایم ایچ ڈاکٹر نوشیلا امجد پر خلاقی اقدامات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کی نگرانی میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سعدیہ ریاض کے خلاف رات کے اوقات میں عملے اور ڈاکٹروں کی دستیابی یقینی نہ بنانے کی شکایت چارج شیٹ کا حصہ ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق ڈاکٹر انیزہ چنیل نے نوٹس ملنے کے باوجود حاضری کی وجوہات اور انخلا کے مسائل سے متعلق خاموشی کو درد کی توہین آمیز سستی کا مظاہرہ کیا، دوسری جانب ڈاکٹر نعیم نواز پر آتشزدگی کے واقعے کے دوران اپنے ڈیوٹی سٹیشن کو مناسب نگرانی کے بغیر چھوڑنے اور غیر حاضر رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

بقیہ 14

کے واقعات پیش آئے جب کہ جولائی 2026 میں ہاسٹل میں پیش آنے والے حادثے کی انکوائری میں سامنے آنے والی خامیوں پر عمل درآمد یقینی بنانے میں بھی معیشت پر غفلت برتی گئی۔ دستاویزات میں بتایا گیا کہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر اپنے ماتحت افسران کے ذریعے مخصوص معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) اور حادثات سے نمٹنے کے لیے کمانڈ پروٹوکول طرز انداز میں نافذ کرنے میں ناکام رہے۔ رپورٹ میں ہسپتال میں باقاعدہ معائنے اور مناسب جانچ پڑتال کے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر مظاہر شاہ پر نرسنگ امور اور بنیادی ڈھانچے کی نگرانی کی ذمہ داریاں پوری نہ کرنے کا الزام ہے، چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ وہ ہسپتال کے باقاعدہ معائنہ رانڈ کرنے اور حفاظتی امور کی نگرانی یقینی بنانے میں بھی ناکام رہے۔ اسی طرح جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر جان میپلز بگل رضا کے خلاف بند راستوں، ناقص وینٹیلیشن اور خراب آلات سے متعلق نگین نوعیت کی غفلت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ الزامات کے مطابق ان کوتاہیوں نے ہنگامی انخلا اور امدادی کارروائیوں میں شدید رکاوٹ پیدا کی۔ اسی طرح ڈائریکٹر ایم ایچ ڈاکٹر نوشیلا امجد پر خلاقی اقدامات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کی نگرانی میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سعدیہ ریاض کے خلاف رات کے اوقات میں عملے اور ڈاکٹروں کی دستیابی یقینی نہ بنانے کی شکایت چارج شیٹ کا حصہ ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق ڈاکٹر انیزہ چنیل نے نوٹس ملنے کے باوجود حاضری کی وجوہات اور انخلا کے مسائل سے متعلق خاموشی کو درد کی توہین آمیز سستی کا مظاہرہ کیا، دوسری جانب ڈاکٹر نعیم نواز پر آتشزدگی کے واقعے کے دوران اپنے ڈیوٹی سٹیشن کو مناسب نگرانی کے بغیر چھوڑنے اور غیر حاضر رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

بقیہ 15

بھی خواتین پر قتل در آمد کا بھی حکم دیا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ متعلقہ ادارے ملزمہ آمد میں قانونی، انتظامی اور تکنیکی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں، بتایا جائے ایسی رکاوٹ دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے یا ان کی تجویز دی گئی۔ عدالت کے مطابق متعلقہ ادارے آن لائن ہراسانی، بلیک میلنگ اور نجی مواد کی غیر مجاز تشہیر روکنے کے اقدامات سے آگاہ کریں۔ پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائی گئی تحریری رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایگزیکٹو ڈائریکٹر اپنے ماتحت افسران کے ذریعے مخصوص معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) اور حادثات سے نمٹنے کے لیے کمانڈ پروٹوکول طرز انداز میں نافذ کرنے میں ناکام رہے۔ رپورٹ میں ہسپتال میں باقاعدہ معائنہ رانڈ کرنے اور حفاظتی امور کی نگرانی یقینی بنانے میں بھی ناکامی ہے۔ ڈاکٹر انیزہ چنیل نے نوٹس ملنے کے باوجود حاضری کی وجوہات اور انخلا کے مسائل سے متعلق خاموشی کو درد کی توہین آمیز سستی کا مظاہرہ کیا، دوسری جانب ڈاکٹر نعیم نواز پر آتشزدگی کے واقعے کے دوران اپنے ڈیوٹی سٹیشن کو مناسب نگرانی کے بغیر چھوڑنے اور غیر حاضر رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

بقیہ 16

ادائیگی بھی ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے ہی ہو گی۔ وزارت مذہبی امور نے پرائیویٹ حج سکیم کے تحت حج کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مند عازمین کو ہدایت کی کہ وہ باقی نشستوں پر اپنی جنگ جلد از جلد مکمل کر لیں۔ اس مقصد کے لیے عازمین حج موبائل ایپ یا حج ڈیجیٹل پورٹل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ حج واجبات کی ادائیگی صرف سرکاری حج پورٹل یا پاک حج ایپ کے ذریعے کی جائے، عازمین حج کسی بھی فرد یا کمپنی کو براہ راست رقم ادا کرنے سے گریز کریں کیونکہ ایسے کسی بھی لین دین کی صورت میں وزارت مذہبی امور ذمہ دار نہیں ہوگی۔ وزارت نے عازمین حج کو ہدایت کی ہے کہ وہ پرائیویٹ حج کی جنگ اور واجبات کی ادائیگی 20 نومبر سے قبل مقررہ ڈیجیٹل ذرائع سے کریں تاکہ مالی لین دین میں شفافیت برقرار رہے اور حج انتظامات بروقت مکمل کیے جا سکیں۔

بقیہ 17

ن کے فروغ کے لیے امن و استحکام بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے عالمی سطح پر سنجیدہ کوششیں کی جانی چاہئیں تاکہ کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق مل سکے۔ پاکستان کی کاروباری برادری کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جائز امنگوں کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر عالمی برادری کو کشمیری عوام کی قربانیوں اور ان کے حق خودارادیت کی اہمیت کی یاد دہانی کرانا ضروری ہے۔ مسئلہ کشمیر کا پرامن اور منصفانہ حل ہی خطے میں دیرپا امن اور خوشحالی کی راہ ہموار کر سکتا ہے

بقیہ 18

کے لیے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اجلاس میں خطے کی سلامتی، امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف کارروائیوں کے اثرات اور فلسطین ولبنان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل مکہ وفاقی معاہدے میں شامل ممالک کے اعلیٰ حکام نے ایرانی مسعود پزشکیان سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مسلم ممالک پر زور دیا کہ وہ اسرائیلی جارحیت اور مشرق وسطیٰ کو تقسیم کرنے کی امریکی حمایت یافتہ کوششوں کے خلاف اپنے علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، سلامتی اور ترقی کے فروغ میں بھرپور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر ایران نے غزہ، لبنان، ایران اور قطع کے دیگر حصوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے۔

بقیہ 19

ادیت سے محرم رکھنے کے سلسلے کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں عالمی برادری سے اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ صدر راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری فوٹیہ وان خلیل نے کہا کہ مسئلہ کشمیر صرف ایک سیاسی تنازع نہیں ب

جموں کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی عالمی توجہ کی متقاضی ہے، خالد سعید

عالمی قوتوں کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام سے کیے وعدوں کی تکمیل اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے کردار ادا کریں

یوم سیاہ اس عہد کی تجدید کا دن کہ کشمیریوں کو انصاف فراہمی، جائز حقوق کے حصول تک حمایت جاری رکھی جائیگی، لیگی رہنما

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) سابق ڈپٹی میئر راولپنڈی اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خالد سعید بٹ نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارتی افواج نے ریاست جموں وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی اور خودارادیت کو دبانے کے لیے اقدامات کا آغاز کیا، انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بھارت کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال عالمی برادری کی فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ عالمی قوتوں کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ خالد سعید بٹ نے کہا کہ پاکستان اور کشمیری عوام کے درمیان لازوال رشتہ قائم ہے اور پاکستانی قوم کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)



گورنر سندھ سید محمد زبیر کاظمی کے ہمراہ فیصل ملٹی نیشنل پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو



کشمیر سنڑ لاہور کے زیر اہتمام یوم سیاہ کے مظاہرے سے شیخ عبدالمتین نصیب اللہ گردیزی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

اقلیتی برادری کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کرینگے

اقلیتوں کے مذہبی مقامات پر جا کر خود ان کی دادرسی کرونگا، مولانا طیب قریشی

پشاور (نمائندہ خصوصی) میرے دروازے اپنی اقلیتی برادری کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔ ان کے تمام مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کرونگا بلکہ میں خود ان کے پاس جاؤنگا۔ وہ پاکستان کے معزز شہری ہیں ان کے حقوق کا تحفظ کرنا میری ذمے داری ہے۔ ہم مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں۔ ان باتیں سٹیرنگ کمیٹی برائے مذہبی وسماجی امور مولانا طیب قریشی نے مینارٹی کونسل آف پاکستان کے صوبائی صدر و فیڈریشن آف پاکستان برائے انسانی حقوق کے صوبائی پیٹرین سے۔ باتیں کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پرویز اقبال نے مینارٹی کونسل آف پاکستان کی جانب سے ان کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ہر قسم کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

راولپنڈی سسرال میں تشدد سے خاتون کے بیل کاٹنے پر شوہر ساس اور سسر گرفتار

پڑوسیوں کے گھر پناہ لی، متاثرہ خاتون کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، رپورٹ

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی کے علاقے نلہ آباد میں سسرال کے مبینہ تشدد سے تنگ آکر پڑوسیوں کے گھر پناہ لینے والی تاری شدہ خاتون کے معاملے پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اس کے شوہر ساس اور سسر کو حراست میں لے لیا، تھانہ پنڈ کالو کی حدود شاہ کالو کی، فضل آباد میں پیش آنے والے واقعے میں ڈیڑھ سال قبل شادی کرنے والی بیاب بی بی نے سسرالی رشتہ داروں پر تشدد کرنے، بال کاٹ کر ذلیل کرنے اور زیورات چھیننے کے الزامات عائد کیے ہیں، متاثرہ خاتون کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں وہ اپنے بچوں سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے بتی ہیں کہ ان کے زیورات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کا خصوصی نغمہ جاری

بھارتی قتل وغارت اور خواتین وبچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر پر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کی جانب سے خصوصی نغمہ جاری کیا گیا ہے۔ یہ نغمہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کی ثابت قدمی، امید، جدوجہد آزادی اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ حریت رہنما سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور برہان وانی کو جدوجہد آزادی کی نمایاں شخصیات کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ نغمہ میں ایمبیڈن کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

آئی جی اسلام آباد کا جدید C 4 سینٹر کا دورہ

ٹریفک پولیس افسران میں تعریفی اسناد تقسیم

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے جدید 4C سینٹر کا دورہ کیا، جہاں آئی نے ٹریفک پولیس افسران میں تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تفصیلات کے مطابق ایکسٹرا جنرل آف پولیس اسلام آباد ڈاکٹر سہیل چوہدری کو آپریشن سینٹر (4C) کا دورہ کیا، جہاں انہیں جدید مانیٹرنگ سسٹم، فیلڈ فورس کی نگرانی، ایمرجنسی رسپانس اور مصنوعی ذہانت (AI) ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ آئی جی اسلام آباد نے مانیٹرنگ سسٹم اور فیلڈ آپریٹر کو مزید موثر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



راولپنڈی، خواجہ نعمان الحق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان اپنا بیان جاری کر رہے ہیں

تنازعہ کشمیر بین الاقوامی مسئلہ حل کرانا عالمی برادری کی ذمہ داری ہے، خواجہ نعمان الحق چوہدری عثمان

27 اکتوبر تاریخ کشمیر کا سیاہ ترین دن بھارت نے غیر قانونی طور پر داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی، خودمختاری کو سلب کیا

وکلاء برادری کشمیری بھائیوں کیساتھ خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پرامن حل ناگزیر ہے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) خواجہ نعمان الحق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے حوالے سے اپنے پیغام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 تاریخ کشمیر کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارتی افواج نے ریاست جموں وکشمیر میں غیر قانونی طور پر داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی اور خودمختاری کو سلب کیا ہے۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ اور کرب کی علامت ہے۔ اس موقع پر چوہدری عثمان ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری بھائیوں کی قربانیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ طور پر کرنے کا حق چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کشمیری الحاق پاکستان کے داعی ہیں اور وہ دن دور نہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)



کراچی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ امجد حسین ملاقات کر رہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے کی زیر صدارت اہم آن لائن اجلاس

بڑھتے ہوئے تجارتی، جدید تفتیشی تقاضوں اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ

شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر سنے جانے، میرٹ پر فوری انصاف کو ہر صورت یقینی بنائے جانے پر زور

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت اہم آن لائن اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک بھر میں سائبر کرائم کی موجودہ صورتحال، بڑھتے ہوئے چیلنجز، جدید تفتیشی تقاضوں اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے اجلاس کو بتایا کہ سائبر کرائم کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور روایتی تفتیشی طریقہ کار اب مؤثر نتائج کے لیے کافی نہیں رہے، انہوں نے کہا کہ ادارے کو جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل فرانزک، مصنوعی ذہانت اور سائبر انٹیلی جنس کے شعبوں میں مزید مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اجلاس کو بتایا گیا کہ ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے کے احکامات کے مطابق آن لائن شکایات کے اندراج، تفتیش اور متاثرہ شہریوں کو بروقت ریلیف کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے، اجلاس کو بتایا گیا کہ ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے کی ہدایت پر سائبر کرائم کی روک تھام، متاثرہ شہریوں کی داد رسی اور ملزمان کے گرد گھیرا تنگ کرنے کے لیے ایک خصوصی ٹاسک فورس بھی تشکیل دی گئی ہے، جو ملک بھر میں سائبر کرائم کے منظم گروہوں کے خلاف کارروائی کرے گی، اجلاس میں شریک افسران کو ہدایت کی گئی کہ سائبر کرائم کے مقدمات کی تفتیش میں تاخیر کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا، اجلاس کو بتایا گیا کہ سائبر کرائم کے مقدمات کی تفتیش کے لیے ایک جدید ڈیجیٹل فرانزک لیب کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے، جس کے لیے ضروری آلات کی خریداری کا عمل جاری ہے، اجلاس کو بتایا گیا کہ سائبر کرائم کے مقدمات کی تفتیش کے لیے ایک خصوصی تربیتی پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت اب تک 200 افسران کو تربیت دی جا چکی